دعائے استغفار

مؤلفہ

مولوی محمد عارف صاحب خطیب مسجد آگرہ

سراج پبلیکیشنز 2256 احاطہ حجن بی روڈگران دہلی ۶

غربت کے کفن

ایاز رامپوری

آتشِ بغض و رقابت سے بدن جلتے ہیں
بات کرتے ہیں تو لوگوں کے دہن جلتے ہیں
آگ ہی آگ ہر اک سمت نظر آتی ہے
وادیاں جلتی ہیں صحرا و چمن جلتے ہیں
مجھ کو محسوس یہ ہوتا ہے کہ اب دنیا میں
فکرِ انساں جھلستی ہے ذہن جلتے ہیں
سوچتا ہوں تو خیالات سلگ اٹھتے ہیں
بھوک کی آگ میں عزت کے کفن جلتے ہیں
ڈال دو پانی محبت کا ہر اک دل پر
کہیں جل جائے نہ دنیا ابھی من جلتے ہیں
مجھ کو کہنا ہی پڑا حسرت ارماں میرے
دیکھ کر آپ کے ماتھے پہ شکن جلتے ہیں
اپنے بیگانے جلیں غم نہیں کچھ مجھ کو ایاز
قہر تو یہ ہے کہ اربابِ سخن جلتے ہیں

دُعاءِ ایصالِ ثواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْئٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ ۔ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِهٖ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

اے اللہ اس کلام پاک کا اجر و ثواب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ مبارک کو ازواجِ مطہرات اہل بیت و جمیع صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین خصوصاً شہدائے بدر، شہدائے حنین، شہدائے کربلا تابعین تبع تابعین، بزرگانِ دین، سلف صالحین، جملہ مومنین و مومنات جمیع مسلمین و مسلمات کی رُوح کو پہنچ کر فلاں کی رُوح کو پہنچے، اے اللہ تو مرحوم کو غریق رحمت کر اور جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرما۔ اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرما۔ یا اللہ تو اس قرآن کریم کے طفیل اور صدقہ میں ہم سب کی مغفرت فرمانا۔ ہم سب کو اس کے پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمانا۔ آمین۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دُعاءِ استغفار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ
عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

یا یہ درود شریف پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیۡئٍ مَّعۡلُوۡمٍ لَّکَ ۔
سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِہٖ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ رَبَّنَا
ظَلَمۡنَا اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا
لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ط وَقِنَا عَذَابَ الۡقَبۡرِ ط وَقِنَا عَذَابَ الۡحَشۡرِ ط
وَقِنَا عَذَابَ الدَّیۡنِ ط وَقِنَا مِنۡ فِتۡنَۃِ
الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ وَقِنَا مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَا

وَالْمَمَاتِ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا
اَوْاَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ. وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط إِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَةِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ
مِنَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ
وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اِسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ . اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ ط سُبْحَانَكَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ مِنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِىْ فَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ، اَللّٰهُمَّ

إِنَّا نَسْئَلُكَ إِيمَانًا كَامِلاً وَيَقِينًا صَادِقًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَلاَلاً طَيِّبًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا ط وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ ط وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ط وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاتَ مِنَ النَّارِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لاَ تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَلاَ هَمًّا إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَلاَ حَاجَةً إِلاَّ قَضَيْتَهَا وَيَسِّرْ لَنَا فَيَسِّرْ أُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا ط وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ أَعْمَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ ط وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط وَجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ قِنَا عَذَابَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ط غَيْرَ خَزَايَا وَلاَ مَفْتُوْنِيْنَ ۵

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما
ہماری کوتاہی اور لغزشوں کو معاف فرما

اے اللہ ہم اقرار کرتے ہیں ہم بہت گناہ گار ہیں۔ بہت خطاوار ہیں۔ بہت سیاہ کار ہیں۔ ہم نے اپنی پوری زندگی تیری نافرمانیوں میں صرف کر دی۔ تیرے احکام کو توڑا۔ تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو توڑا۔ اور مٹتے ہوئے دیکھا۔ لیکن ہمارے دل میں اس کا ذرا احساس نہ ہوا۔

اے مولائے کریم تو اپنے فضل و کرم سے ہمارے اس جرم عظیم کو اپنے مراحم خسروانہ سے معاف فرما۔

اے اللہ جو تیرا حق ہے محض اپنے فضل و کرم سے اس کو معاف فرما اور جو دوسروں کا حق ہے یعنی حقوق العباد کو اپنے ذمہ لے لے

اے اللہ تو محض اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمانا اور محض اپنے فضل و کرم سے ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرما دینا۔ ہم سب پر جہنم کی آگ حرام فرما دینا۔

اے اللہ تو پورے عالم کے اندر ہدایت کو عام فرما۔ پورے عالم کو دین کی خدمت کے لئے قبول فرما۔

اے اللہ جو لوگ تیرے دین کے بارے میں روڑے بنے ہوتے ہیں۔ اور تیری جانب سے ہدایت ان کی قسمت اور مقدر میں نہیں۔ ایسے لوگوں کو تو جلد سے جلد چھانٹ کر ہلاک اور ختم فرما۔ اور ان کو دنیا سے نیست و نابود فرما۔

اے اللہ تو دینی ہواؤں کو پورے عالم میں چلادے اور بد دین ہواؤں کو بند فرمادے۔

اے اللہ تو اپنے غیض و غضب اور مصیبت اور بلاؤں کے دروازوں کو بند فرمادے۔ اور اپنی رحمت کے دروازوں کو کشادہ فرما۔

اے اللہ ہم سب کی جملہ جائز دُعاؤں کو قبول فرما اور ہم سب کے مقاصد میں کامیابی عطا فرما۔

اے اللہ ہم سب سے جن لوگوں نے دُعاؤں کے لئے فرمایا ہے ان سب کی جائز دُعاؤں کو قبول فرما۔

اے اللہ تو بیماروں کو شفا عطا فرما۔ اور بے روزگاروں کو روزگار عطا فرما۔ اور بارروزگاروں کی روزی میں خیر و برکت عطا فرما اور حلال روزی عطا فرما۔ اور حرام روزی سے محفوظ

رکھ۔ اے اللہ ہم جملہ حاضرین میں سے جن جن کے ذمہ اولاد کے فریضے عائد ہیں تو محض اپنے فضل وکرم سے ان سب کو اس فریضہ سے سبکدوش فرما۔

اے اللہ تو ہمیں پکا اور سچا مسلمان بنا۔ اے اللہ تواب ہمیں ہمارے بداعمالوں کے سبب ہمیں اپنے امتحان میں زیادہ ذلیل اور رسوا نہ فرما۔

اے اللہ تو ہمیں صحابہ والا ایمانی جذبہ عطا فرما۔

اے اللہ ہمیں صحابہ والی زندگی عطا فرما۔ اے اللہ ان کے ایمان میں سے ہمیں بھی کوئی حبہ اور رشمہ عطا فرما۔ اے اللہ ان کے ایمان میں سے ہمیں بھی دین کے لئے زندہ رہنے دے وہ تیرے ہی دین کے لئے مرتے تھے ہمیں بھی ان کی طرح زندہ رہنا اور مرنا اپنے دین کے لئے نصیب فرما۔

اے اللہ تو ہمیں آخرت کی زندگی کے لئے متفکر رہنا نصیب فرما۔ اے اللہ تو ہمارے دلوں میں آخرت کا خوف اور ڈر پیدا فرما۔ اور آخرت کی پوری پوری تیاری کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ ہم جس طرح سے آج خانگی معاملات میں بے چین اور پریشان رہتے ہیں اس سے کہیں زیادہ اپنے دین کے لئے بے چین اور پریشان رہنا نصیب فرما۔

اے اللہ تو ہماری اولاد اور نسلوں کو دین کے لئے قبول فرما۔

دین کا داعی بنا۔ اے اللہ تو ہماری اولاد اور نسلوں کو ہمارے لئے ذریعۂ نجات بنا دینا۔ ذریعۂ ہلاکت نہ بنا دینا۔

اے اللہ تو ہم سب کی مغفرت فرمانا۔ ہماری اولاد اور نسلوں کی مغفرت فرمانا۔ ہمارے عزیز واقارب کی مغفرت فرمانا۔ ہمارے آباؤ اجداد کی مغفرت فرمانا۔ ہمارے مشائخ اور اساتذہ کی مغفرت فرمانا۔ اے اللہ تو پورے عالم کی مغفرت فرمانا۔ جو لوگ انتقال کر چکے ہیں اُن سب کی مغفرت فرمانا۔ عذابِ قبر۔ عذابِ حشر سے محفوظ رکھنا۔ آخرت کی رسوائی سے محفوظ رکھنا۔ حساب وکتاب میں آسانی اور نرمی فرمانا۔ نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں عطا فرمانا۔ پُل صراط کا راستہ آسان فرمانا۔

اے اللہ مرتے وقت ہمیں شیطان طرح طرح سے بہکائے گا۔ نہ جانے ہمارے دل میں کیا کیا خیال پیدا کرے گا اور ہر ممکن کوشش ہمیں ایمان سے ہٹانے کی کرے گا اے اللہ اس کڑے وقت میں ہماری غیب سے مدد فرمانا اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما دینا۔

اے اللہ تو ہمیں منکر ونکیر کے سوال کے وقت ثابت قدم رکھنا اور صحیح صحیح جواب دینے کی توفیق عطا فرمانا

اے اللہ تو قبر کو ہمارے لئے آرام ورحمت کا ٹھکانہ بنا دینا۔

اے اللہ تو قبر کو ہمارے لئے تنگ نہ فرمانا اے اللہ تو قبر کو ہم پر تنگ نہ فرمانا۔ اے اللہ تو قبر کو ہم پر کشادہ فرما دینا۔

اے پروردگارِ عالم میدانِ حشر میں جبکہ پوری مخلوق تیری پریشان ہوگی۔ پیاس کی شدت سے بے چین ہوگی اس وقت سوائے عرش کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اے مولا تو اس وقت محض اپنے فضل وکرم سے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عنایت فرما دینا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک سے حوضِ کوثر پینا نصیب فرمانا۔

اے اللہ تو ہماری دنیا بھی درست فرمانا اور عقبیٰ بھی درست فرمانا اور ظاہر بھی درست فرمانا اور باطن بھی درست فرما۔

اے اللہ اعمالِ صالحہ میں خلوص عطا فرما۔

اے اللہ تو صحیح معنوں میں نمازی بنا۔ ہماری نمازوں میں جان پیدا فرما ہماری نمازوں میں دھیان پیدا فرما۔

ہماری نمازوں میں خشوع وخضوع پیدا فرما۔ ہماری نمازوں کو جان دار بنا دے۔

اے اللہ تو بے نمازیوں کو نماز کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ تو سارے عالم کے مسلمانوں کو نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ تو ہمارے حافظے میں قوت عطا فرما

اے اللہ تو ہماری سماعت اور بینائی کی تازگی قائم رکھنا اور کسی کا محتاج نہ بنانا۔

اے اللہ ہم جب تک اس دُنیا میں رہیں اور جب خاتمہ ہو تو ایمان پر خاتمہ ہو۔

اے اللہ تو ہماری ان تمام دُعاؤں کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے صدقہ میں قبول فرما۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَیرِ خَلقِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ
بِرَحمَتِکَ
یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ۝

چراغِ عشقِ محمدؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بڑے طویل اندھیرے ہیں غم کی راہوں میں
چراغِ عشقِ محمدؐ جلا نگاہوں میں
مجھے تیرے ہی کرم سے یہ پوچھنا ہوگا
کہاں سے روشنی آئی ہے کچھ نگاہوں میں
گدائے کوئے محمد کی شان کیا کہئے
کہاں یہ شان ہے دنیا کے بادشاہوں میں
چراغِ طور بھی روشن تری کرن سے ہوا
ہے تیرا حسن زمانے کی جلوہ گاہوں میں
میں ایک سایہ ہوں چلتی ہوئی گھٹاؤں کا
چھپا ہوا ہوں مگر دھوپ کی پناہوں میں
بس اک نگاہِ تبسم نواز مل جائے
تمام عمر میں ڈھلتا رہا ہوں آہوں میں
زباں ملی تھی ثنائے رسول میں مشرقی
سمٹ کے آگئے انوار میری باہوں میں

دُعَا

گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہِ جہاں
پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے
کشمکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے
چرخ عصیاں سر پہ ہے زیرِ قدم بحرِ الم
چار سو ہے فوجِ غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے
نے فقیری چاہتا ہوں نہ امیری کی طلب
نے عبادت نے ورع نے خواہش علم و ادب

دردِ دل پر چاہیئے مجھ کو خدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعمائے دُنیا بے شمار
بخش وہ نعمت، جو کام آئے سدا کے واسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت و بے انتہا کے واسطے

گو میں ہوں اک بندۂ عاصی غلام و پُر قصور
جرم میرا حوصلہ ہے نام ہے تیرا غفور
دردِ دل پر چاہیئے مجھ کو خدا کے واسطے